DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

فتویٰ نمبر:	53290	سائل:	منزل خان ایبٹ آباد	مجیب:	حکیم شاہ
مفتی:	آفتاب احمد	مفتی:	محمد حسین	تاریخ:	01-01-2015
کتاب:	جائزاور ناجائز کے احکام	باب:			

بچوں کی اکاؤنٹ کا حکم

آج کل بینک والوں نے بچوں کے اکاؤنٹ کا سلسلہ شروع کیاہے کہ ہم بچوں کے نام کا اکاؤنٹ کھولے توہر مہینے 500 روپے اس میں ڈالیں تو بلع ہونے تک بینک بچون کواپنی رقم نہیں دیتابلکہ بالغ ہونے کے بعد یعنی ۱۸سال کے بعد ڈبل منافع کے ساتھ دیتی ہے،اصل رقم کے ساتھ منافع لگاکر دیناشرعاً صحیح ہے؟ہم اس طرح بچوں کااکاؤنٹ کھلواکرپیسے رکھ سکتے ہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

آپ نے یہ تصریح نہیں کی کہ بچوں کا یہ اکاؤنٹ کس بینک نے کھولاہے؟آیا وہ مروجہ سودی بینک ہے یا اسلامی؟لہٰذاایک اجمالی حکم بیان کیا جاتاہےاوروہ یہ ہے کہ اگریہ اکاؤنٹ کسی اسلامی بینک نے کھولاہےاور کسی شرعی عقد کے تحت وہ پیسہ لیتے ہیں اور جائز کاروبار میں لگاکر نفع دیتے ہیں توپھراس میں رقم جمع کرانااور نفع لیناجائز ہوگااوراگریہ کھاتہ کسی سودی بینک نے کھولاہوتوچونکہ اس کے معاملات سود کی بنیاد پر ہوتے ہیں لہٰذااس صورت اس میں پیسے جمع کرانااور نفع لیناجائز نہیں ہوگا۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم